# والدینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ۱

28-October-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

## سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

28اکتوبر2021کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# والدینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...والدِ مصطفےٰ حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہ عَنْہُ کا نور سے جگمگاتا چہرہ
- ...لقب "ذبیح" کیوں ہوا؟
- ...انسان کی قدر و قیمت میں اضافہ
- ...لات و عُزّٰی کی چیخ و پکار
- ...عالمِ ملکوت میں خوشیاں
- ...شبِ جمعہ کی ایک فضیلت

پیشکش

المدینة العلمیة (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

**پیارے اسلامی بھائیو!** جب بھی مسجد میں حاضری کی سعادت ملے تو اعتکاف کی نیت کرلیا کریں تاکہ اعتکاف کا ثواب بھی ملتا رہے اور ضرورت پڑنے پر کھانا، پینا اور سونا وغیرہ بھی جائز ہو جائے۔ مگر یہاں یہ بات بھی ذہن نشیں کرلیجیے کہ اعتکاف کی نیت کھانے، پینے یا سونے کے لیے نہ ہو بلکہ اس سے مقصود **صرف اللہ کریم کی رِضا ہو۔ "فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سوسکتا ہے)۔ اگر ممکن ہو تو اعتکاف کی نیت کر کے 12 مرتبہ درودِ پاک پڑھ لیجئے یا اور کوئی نیک کام کر لیجئے۔ اِنْ شَآءَاللہ ثواب بڑھ جائے گا اور مسجد میں کھانا، پینا اور سونا وغیرہ بھی جائز ہو جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## درودِ پاک کی فضیلت

**حضرتِ** محمد بن عبداللہ خَیّام سمرقندی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ایک روز راستہ بُھول گیا، اچانک ایک صاحِب نظر آئے اور اُنہوں نے کہا: "میرے ساتھ آؤ۔" میں ان کے ساتھ ہولیا۔ مجھے گُمان ہوا کہ یہ حضرتِ سیِّدُنا خِضر عَلَیْہِ السَّلَام ہیں۔ میرے پوچھنے پر اُنہوں

نے اپنانام **خِضَر** بتایا، ان کے ساتھ ایک اور بُزرگ بھی تھے، میں نے ان کا نام دریافت کیا تو فرمایا: ”یہ **اِلیاس** عَلَیْہِ السَّلَام ہیں۔“ میں نے عرض کی: ”اللہ پاک آپ پر رَحمت فرمائے، کیا آپ دونوں حضرات نے سرورِ کائنات، شَہَنشاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی **زِیارت** کی ہے؟“ اُنہوں نے فرمایا: ”ہاں!“ میں نے عرض کی: ”بے کسوں کے مددگار، دوعالَم کے مالک و مختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سُنا ہوا کوئی ارشادِ پاک بتایئے تاکہ میں آپ سے رِوایت کر سکوں۔“ اُنہوں نے فرمایا: ”ہم نے آقائے دو جہاں، سرورِ ذیشاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے سنا کہ جو شخص مجھ پر **دُرُودِ پاک** پڑھے اُس کا دل **نِفاق** سے اِسی طرح پاک کیا جاتا ہے جس طرح پانی سے کپڑا پاک کیا جاتا ہے۔اور جو شخص ”**صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**“ پڑھتا ہے تو وہ اپنے اُوپر رَحمت کے 70 دَروازے کھول لیتا ہے۔“[1]

| | |
|---|---|
| عاصیو جُرم کی دوا ہے دُرود | کیا دوا عینِ کیمیا ہے دُرود |
| ایک ساعت میں عمر بھر کے گناہ | کرتا معدوم اور فنا ہے دُرود |
| چھوڑیو مت دُرود کو کافی | راہِ جنت کا رہنما ہے دُرود[2] |

**اشعار کی مختصر تشریح:** **اے گناہ گارو!** دُرودِ پاک ہر جرم کی دوا ہے دوا کیا بلکہ جرم کی معافی میں ایسی نادر شے ہے کہ ایک لمحے میں ہی عمر بھر کے گناہ ختم کرکے ان کو مٹادیتا ہے۔لہٰذا اے کافی! دُرودِ پاک پڑھنا مت چھوڑیئے گا کہ جنت کے راستے کے لئے یہ رہنما کی حیثیت رکھتا ہے۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** ان اشعار کے لکھنے والے مولانا کفایت اللہ کافی شہید رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ ہیں۔ جنہیں امام اہلِ سنت مولانا امام احمد رضا خاں رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ سلطانِ نعت فرمایا کرتے

---

1 ...القول البدیع، الباب الثانی، فی ثواب الصلاۃ، صفحہ: 277 ملتقطاً وملخصاً۔

2 ...نعتِ کافی، صفحہ: 39۔

تھے جیسا کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ نے فرمایا:

کافی سلطانِ نعت گویاں ہے رضا | اِنْ شَآءَاللہ میں وزیرِ اعظم

یعنی مولانا کافی کو نعت خوانی کا سلطان فرمایا اور خود کو بطورِ عاجزی اس فن کا وزیرِ اعظم کہا۔

آپ کو تحریک آزادی 1857 میں فتویٰ جہاد دینے کی بنا پر گرفتار کیا گیا اور سخت اذیتوں کا شکار کیا، جسم پر گرم استری پھیری گئی۔ زخموں پر نمک مرچ چھڑکی گئیں اور آخر کار اس عاشقِ رسول کو سب کے سامنے چوک مراد آباد میں تختہ دار پر لٹکا دیا گیا۔ اور شہادت کے تقریباً 35 برس بعد مولانا کافی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ کی قبر کھل گئی تھی تو لوگوں نے دیکھا کہ آپ کا جسم صحیح و سلامت تھا گویا کہ ابھی کفن دیا گیا ہے۔

## بیان سننے کی نیتیں

**پیارے اسلامی بھائیو!** حُصولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ** مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔(1) **مسئلہ:** جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

❁ اول تا آخر اور توجہ کے ساتھ بیان سنوں گا ❁ ادب کے ساتھ بیٹھوں گا ❁ اگر قلم (Pen/ Pencil)، ڈائری آپ کے پاس ہے تو اَہَمّ نکات نوٹ کرنے کی بھی نیّت کر لیجئے۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہمارے آج کے بیان کا موضوع ہے **"والدینِ مصطفٰے** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم" جس میں ہم سنیں گے کہ والدِ مصطفٰے کا **نور سے جگمگاتا چہرہ، حضرت عبداللہ** رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ **کا لقب "ذبیح" کیوں ہوا؟ انسان کی قدر و قیمت میں اضافہ، لات و عُزّیٰ کی چیخ و پکار، عالم**

---

(1) ... معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی، جلد:6، صفحہ:185، حدیث:5942۔

**ملکوت میں خوشیاں، شبِ جمعہ کی ایک فضیلت** اور اس کے علاوہ **والدینِ مصطفٰے** کے متعلق کئی اہم اور مفید باتیں سننے کی سَعَادَت بھی حاصل کریں گے اِنْ شَآءَ اللہ۔

## نور سے جگمگاتا چہرہ

اللہ کے پیارے آخری نبی، محمد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے دادا جان حضرت عَبْدُالْمُطَّلِب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے خواب دیکھا: ایک درخت جس کے اوپر کا حصہ آسمان کو چُھو رہا ہے اور ٹہنیاں مشرق و مغرِب تک پھیلی ہیں، اس سے ایک نور ظاہِر ہے جس کی روشنی سورج کی روشنی سے ستّر گُنا زیادہ ہے، عَرب و عَجم اس کے سامنے سجدے میں ہیں اور لمحہ بہ لمحہ اس کا نور بڑھتا ہی جارہا ہے، قریش کا ایک گروہ اس کی ٹہنیوں سے لٹکا ہوا ہے اور بَعْض قریش اسے کاٹنے کی کوشش کررہے ہیں مگر جیسے ہی قریش اُس درخت کے قریب جاتے ہیں ایک خوب صُورت نوجوان انہیں پیچھے دھکیل دیتا ہے، حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے دادا حضرت عَبْدُالْمُطَّلِب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے اس سے زیادہ حَسِین شَخْص کبھی نہیں دیکھا، نہ اس کی خوشبو سے اچھی خوشبو کبھی سُونگھی ہے، قریش کے وہ لوگ جو درخت کاٹنا چاہتے ہیں، یہ نوجوان ان کی پسلیاں توڑ دیتا اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیتا ہے۔ آنکھ کھلی تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے دادا حضرت عَبْدُالْمُطَّلِب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بہت خوف زدہ تھے، چہرے کا رنگ بھی بدلا ہوا تھا، اسی کَیْفِیّت میں سہمے سہمے قریش کے ایک خواب بیان کرنے والے کے پاس پہنچے، اسے خواب سُنایا تو اس کے بھی رنگ اُڑ گئے، پھر اس نے بتایا: اگر یہ خواب سچ ہے تو آپ کی اَوْلاد میں ایک شخص مشرِق و مغرِب کا مالِک ہو گا، لوگ اس کی پیروی کریں گے۔ [1]

---

1 ... دلائل النبوۃ، الفصل السادس، جزء: 1، صفحہ: 54 ملتقطاً۔

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دادا حضرت عَبْدُالْمُطَّلِب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا یہ خواب سچ ثابِت ہوا، کچھ عرصہ بعد آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے حضرت فاطمہ بنت عَمرو مَخزومیہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا سے نکاح فرمایا، ان سے والدِ مصطفٰے حضرت عبداللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی ولادتِ باسعادت ہوئی، پھر ان کے ہاں مالکِ دوجہاں، نورِ خدا، احمدِ مجتبیٰ، محمدِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے۔

خدا نے بھیج کے نورِ نبی کو آپ کے گھر | بتا دیا ہمیں راشد ہیں پیارے عبداللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** میرے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نور چونکہ والدِ مصطفٰے حضرتِ عبداللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی پیشانی میں تھا، اس لیے جب ان کی پیدائش ہوئی تو ان کا چہرہ نور سے جگمگا رہا تھا جیسا کہ

حضرتِ عباس بن عَبْدُالْمُطَّلِب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جب حضرتِ عبداللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی ولادت ہوئی، اُن کا چہرہ نور سے ایسے جگمگا رہا تھا جیسے سورج چمکتا ہے، والدِ محترم حضرت عَبْدُالْمُطَّلِب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے دیکھ کر فرمایا: اس بچے کی نِرالی شان ہے۔[1]

## حضرت عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا ایمان افروز خواب

حضرت عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ مزید بیان فرماتے ہیں: میں نے خواب دیکھا کہ حضرت "**عبداللہ**" کے جسم سے سفید پرندہ نکلا اور پرواز کر کے مشرق سے مغرب تک پہنچا پھر خانۂ کعبہ پر آکے بیٹھ گیا، تمام قریش اس کے سامنے سجدے میں گر گئے پھر وہ زمین و آسمان کے درمیان اُڑنے لگا۔ قریش کے ایک خوابوں کی تعبیر بیان کرنے والے نے بتایا: یہ خواب سچا ہے تو

[1]... خصائص الکبری، باب: فی لیلۃ مولدہ، جلد: 1، صفحہ: 83 ملتقطاً۔

حضرت عبداللہ کے ہاں بیٹا پیدا ہو گا، مَشرِق و مَغرِب والے اس کی پیروی کریں گے۔[1]

نبی کے صدقے میں کیا کیا عنایتیں نہ ہوئیں | ہو چشمِ عدل تو شاہد ہیں پیارے عبداللہ

یعنی والدِ مصطفٰے حضرت عبداللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ پر اللہ پاک نے اپنے نبی کے صدقے میں بہت سی عنائتیں کیں اگر انصاف کی عینک سے دیکھا جائے تو ان عنایتوں پر حضرتِ عبداللہ کی ذات گواہ ہے۔

**پیارے اسلامی بھائیو** والدِ مصطفٰے حضرت عبداللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ بلاشبہ طیّب و طاہر اور بنو ہاشم کے نیک سیرت اور خوبصورت ترین نوجوان تھے۔ ظاہری حُسن و جمال اور باطنی خوبیاں اور اخلاق میں خاندانِ قریش کیا بلکہ پوری وادئ بطحا یعنی مکۂ مکرمہ میں کوئی ان کا ثانی نہ تھا۔ اعلٰی اخلاق کی سراپا تصویر تھے۔ اور کیوں نہ ہوتے کہ یہ ایک ایسی ہستی کے والد بننے والے تھے جن کے لیے یہ بزمِ کائنات سجائی گئی، جن کے ذریعے دنیا کو علم و دانش سے روشن کرنا تھا۔ وہ جو انسانیت کی عزت و وقار، احترام اور دونوں جہاں کی خوشی اور کامیابی کا پیغام لے کر دُنیا میں تشریف لانے والے تھے۔

**والدِ مصطفٰے کی شان دیکھیے!** کہ انہیں وہ حُسن و جمال دیا گیا جو قریش کے دیگر لوگوں میں نہیں تھا، **والدِ مصطفٰے کی شان دیکھیے!** کہ نیک اوصاف میں ان کا ثانی کوئی نہیں تھا، **والدِ مصطفٰے کی شان دیکھیے!** کہ آپ سے دو نور نکلتے ایک مشرِق اور دوسرا مغرب کو ڈھانپ لیتا، **والدِ مصطفٰے کی شان دیکھیے!** کہ آپ جس سوکھے درخت کے نیچے بیٹھتے تو وہ ہرا ابھرا ہو جاتا اور آپ کے لئے جھک جاتا، **والدِ مصطفٰے کی شان دیکھیے!** کہ آپ لات و عزیٰ بتوں کے پاس

---

1 ...خصائص الکبریٰ، باب: فی لیلۃ مولدہ، جلد: 1، صفحہ: 83 ملتقطاً۔

سے گزرتے تو ان سے بلی کی طرح چیخنے کی آوازیں آتیں۔ **والدِ مصطفےٰ کی شان دیکھئے!** کہ اللہ پاک نے آپ کی مدد فرمائی اور گھڑسوار بھیج کر ان پر حملہ کرنے والوں کو بھگا دیا اور انہیں حفاظت کے ساتھ گھر پہنچا دیا۔

والدِ مصطفےٰ جنّتی جنّتی
مادَرِ مصطفےٰ جنّتی جنّتی
والدینِ مصطفےٰ جنّتی جنّتی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

**اے عاشقانِ رسول!** والدِ مصطفےٰ حضرتِ عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو ذبیح کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے، آیئے اس لقب کی وجہ سنتے ہیں۔

## لقب "ذبیح" کیوں ہوا...؟؟

ایک روز حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دادا جان حضرت عَبْدُالْمُطَّلِب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ حطیم پاک میں آرام فرما تھے، خواب میں حکم ہوا: اِحْفِرْ زَمْزَم یعنی زم زم کا کنواں کھودیئے! جو سالوں پہلے بند کر دیا گیا تھا، اور ساتھ ہی جگہ کی نشاندہی بھی کر دی گئی۔ اس وَقْت آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا ایک ہی بیٹا حارث تھا، اسے ساتھ لے کر کھدائی شروع کی، کسی نے اس نیک کام میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا ساتھ نہ دیا، قریش نے بھی الٹا رکاوٹ ڈالی بلکہ بَعْض بےوقوفوں نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو اَذِیّت بھی پہنچائی، اس وَقْت آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے مَنَّت مانی کہ اللہ پاک مجھے دس بیٹے عطا کرے جو میرے مُعاوِن ہوں تو ان میں سے ایک کو بطورِ شکرانہ ذَبْح کروں گا۔[1] امام جلال الدین سیوطی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو نورِ مصطفےٰ صَلَّی

---

1 ...شرح زرقانی علی المواہب، المقصد الاول، ذکر حفر زمزم، جلد: 1، صفحہ: 172 تا 173 خلاصۃً۔

اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت عَبْدُالْمُطَّلِب رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ کی پیشانی میں روشن تھا، اس کی بَرَکت سے آپ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ کو ایسی منت ماننے کا الہام ہوا۔(1)

اس واقعہ کو30سال گزر چکے تھے۔(2)حضور کے دادا حضرت عَبْدُالْمُطَّلِب رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ نے دوبارہ خواب دیکھا، کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا: اے عَبْدُالْمُطَّلِب! بیٹا قربان کر کے اپنی مَنَّت پوری کیجئے...!! حضرت عَبْدُالْمُطَّلِب رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ بیدار ہوئے، تمام بیٹوں کو جمع کر کے انہیں معاملے سے خبر دار کیا،(3)سب نے ادب سے کہا: اپنی مَنَّت پوری کیجئے! ہم میں سے جسے چاہیں آپ قربان کرسکتے ہیں۔(4)

والدِ مصطفےٰ حضرت عبد اللّٰہ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ نے سب سے پہلے اطاعت کی اور خود کو قربانی کے لئے پیش کیا،(5)حضرت عَبْدُالْمُطَّلِب رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ نے سب کے ناموں کو لکھ کر کعبہ شریف کے خادِم کو دے کر اسے قرعہ ڈالنے کا فرمایا اور خود دُعا میں مَصرُوف ہوئے، عَرض کی: الٰہی! میں نے ایک بیٹا قربان کرنے کی مَنَّت مانی تھی، تُو جسے پسند فرمائے، اس کا نام نکال دے۔(6)

والدِ مصطفےٰ حضرت **عبداللّٰہ** رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ جو سب بھائیوں میں چھوٹے اور حضرت عَبْدُ الْمُطَّلِب رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ کو زیادہ پیارے تھے، قرعہ ان کے نام نکلا۔ حضرت عَبْدُالْمُطَّلِب رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ اپنے رب سے کیا وعدہ نبھانے کے لئے پُرجوش تھے، ”مَحبَّتِ الٰہی“ سے سرشار ہو کر

---

1...رسائل امام جلال الدین، مسالک الحنفاء، مسلک ثانی، صفحہ:38۔
2...سبل الهدی، جماع ابواب نسبه، باب:رابع، فی شرح اسماء، جلد:1، صفحہ:244۔
3...شرح زرقانی علی المواهب، المقصد الاول، ذکر حفر زمزم، جلد:1، صفحہ:176تا177 خلاصةً۔
4...سبل الهدی، جماع ابواب نسبه، باب:رابع، فی شرح اسماء، جلد:1، صفحہ:244۔
5...سیرت حلبیة، باب:تزویج عبد اللّٰہ، جلد:1، صفحہ:54۔
6...شرح زرقانی علی المواهب، المقصد الاول، ذکر حفر زمزم، جلد:1، صفحہ:176تا177 خلاصةً۔

ایک ہاتھ میں حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہ عَنْہُ کا بازو، دوسرے میں چُھری پکڑی اور مَنَّت پوری کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔[1]

اللہ اکبر! بیٹا اور وہ بھی جو سب سے لاڈلا ہو، اپنے ہاتھوں سے ذَبح کر دینا دِل کیسے گوارا کر سکتا ہے؟ مگر قربان جائیے! اس خاندان کی نرالی ہی شان ہے! صدیوں پہلے اسی خاندان کے جدِّ اَمجد حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے عرب کے اسی ریگستان میں مَحبَّتِ الٰہی سے سرشار ہو کر اپنے اکلوتے اور لاڈلے بیٹے حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کے گلے پر چُھری رکھی تھی اور مَحبَّتِ الٰہی کے امتحان میں کامیاب ہو کر دُنیا جہان کو حیرت میں ڈال دیا تھا، آج ان کے شہزادے حضرت عَبْدُ الْمُطَّلِب رَضِیَ اللہ عَنْہُ اسی حِکایت کو دہرانے کے لئے تیار ہیں، اللہ! اللہ...!! نہ ماتھے پر کوئی بَل نہ آنکھ میں نمی۔ اگرچہ باپ کا دِل ہے مگر عشقِ الٰہی میں ایسا مضبوط ہے کہ نہ دھڑکن بے ربط ہوتی ہے نہ ہاتھ کانپتا ہے۔ ادھر حضرت عَبْدُ اللہ رَضِیَ اللہ عَنْہُ کو دیکھئے! مَحبَّتِ حق سے مَعْمُور سینہ، نہ جھجک نہ کوئی خوف، پیشانی میں دو جہاں کا نور لئے وارفتگی میں اپنے دادا حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کی سُنَّت نبھانے کے لئے دِل و جان سے تیار ہیں۔

قریب تھا کہ حضرت عَبْدُ الْمُطَّلِب رَضِیَ اللہ عَنْہُ اپنے لاڈلے شہزادے کے گلے پر چُھری چلا کر مَنَّت پوری کرتے اور زمین و آسمان کو ایک "سکتے" میں ڈال دیتے، سردارانِ قریش بیچ میں آئے اور بڑی عاجزی سے عَرض گزار ہوئے: اے سردار! کیا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ فرمایا: بیٹا قربان کروں گا۔ کہنے لگے: ہم ہرگز ایسا نہیں ہونے دیں گے، آپ اپنے ربّ سے مَعذرَت کر لیجئے! آج آپ نے بیٹا قربان کر دیا تو کل سب آپ کی پیروی

---

1 ...شرح زرقانی علی المواهب، المقصد الاول، ذکر حفر زمزم، جلد: 1، صفحہ: 177 تا 178 خلاصۃً۔

کریں گے اور یہی طریقہ رائج ہو جائے گا۔[1] حضرت عَبْدُالْمُطَّلِب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے پُر جوش لہجے میں فرمایا:

اللہ جس کی حمد جیسی کسی کی حمد نہیں، اس کی قسم! میں اپنے ربِّ کریم سے کیا وعدہ ضرور پورا کروں گا۔ وہ میرا مولیٰ، میں اس کا بندہ اور میں نے اس کے لئے منت مانی ہے تو میں اس کا خِلاف کرنا پسند نہیں کرتا۔ اگر ایسا کروں تو مجھے زِندگی سے کوئی پیار نہیں۔[2]

سردارانِ قریش اور حضور کے دادا حضرت عَبْدُالْمُطَّلِب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان کافی بحث ہوتی رہی، بالآخر عرب کی ایک مُعَبِّر عورت سے فیصلہ کرانا طے پایا، یہ اُس وَقت خیبر میں تھی، اس نے پوراواقعہ سُن کر ایک دِن کی مہلت مانگی، اگلے روز کہا: تمہارے ہاں دیت یعنی جان کا فدیہ کتنا ہے؟ بتایا گیا: دَس اونٹ۔ بولی: مکہ لوٹ جاؤ اور حضرتِ **عبداللہ** اور دس اُونٹوں کے درمیان قرعہ ڈالو، اگر حضرت **عبداللہ** کا نام نکلے تو اُونٹوں کی تعداد بڑھادو، جب تک قرعہ اندازی میں اُونٹوں کا نام نہ نکل آئے، اونٹوں کی تعداد بڑھاتے رہو، جب اُونٹوں کا نام نکلے سمجھ لو کہ **عبداللہ** کے فدیے میں اتنے اُونٹوں کی قربانی پر تمہارا ربّ راضی ہے۔ اس پر سب کا اتفاق ہوا۔ مَکَّہ مُکَرَّمَہ آکر قرعہ اندازی شروع ہوئی، پہلے دَس، پھر بیس، پھر تیس اُونٹوں پر قرعہ ڈالا گیا، ہر دفعہ حضرت **عبداللہ** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا نام آیا، کرتے کرتے 100 اُونٹوں پر پہنچے تو اُونٹوں کا نام نکلا، قریش بولے: بَس! اے عَبْدُ الْمُطَّلِب! آپ کا ربّ سو اُونٹوں پر راضِی ہے۔ فرمایا: مجھے اطمینان نہیں، **اللہ** پاک کی قسم! میں 3 مرتبہ قُرعہ ڈالوں گا۔ 3 مرتبہ قُرعہ اندازی ہوئی اور تینوں بار اُونٹوں ہی کا نام نکلا۔

---

1 …شرح زرقانی علی المواہب، المقصد الاول، ذکر حفر زمزم، جلد: 1، صفحہ: 177 تا 178 خلاصۃً۔

2 …سیرت ابن اسحاق، نذر عبد المطلب، صفحہ: 12۔

اب حضرت عَبْدُالْمُطَّلِب رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ مطمئن ہوئے اور حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے فدیے میں سَو اُونٹ قربان کرکے اللہ پاک کا شکر بجالائے۔(1)

اس واقعہ کے بعد والدِ مصطفےٰ حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کا لقب "ذَبیح" ہوا۔ حضرت امیرِ معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ فرماتے ہیں: عرب کے ایک دیہاتی نے بارگاہِ رِسالت میں حاضر ہو کر کہا: یَاابْنَ الذَّبِیۡحَیۡن! اے2ذبیحوں کے بیٹے! رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یہ سُن کر مسکرائے۔(2)

اللہ پاک کے آخری نبی، محمدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے ناپسند نہ کیا حضرتِ معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ سے دیگر صحابۂ کرام نے پوچھا، 2 ذبیح کون ہیں؟ کہا حضرتِ سیدنا اسماعیل ذبیحُ اللہ عَلَیۡہِ السَّلَام اور والدِ مصطفےٰ حضرتِ سَیِّدُنا عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ۔

میں ہوں ابن دو ذبیح ارشاد حضرت نے کیا
یعنی اسماعیل جو جدِّ عرب ہیں برملا

اور عبداللہ جو ہیں والدِ خیر الوریٰ
ذبح کرنے کے لیے تھا باعثِ الہام کیا

اس میں ایک نکتہ ہے یعنی جس کے ہو ایسا پِسَر
باپ دادا چاہیے قربان ہوں اس پر سربسر(3)

والدِ مصطفےٰ جنتی جنتی
مادرِ مصطفےٰ جنتی جنتی
والدینِ مصطفےٰ جنتی جنتی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...شرح زرقانی علی المواہب، المقصد الاول، ذکر حفر زمزم، جلد:1، صفحہ:178تا180 خلاصۃً۔
2 ...مستدرک، کتاب: تواریخ المتقدمین، بیان الاختلاف، جلد:3، صفحہ:424، حدیث:4090۔
3 ...سیرت والدینِ مصطفےٰ، صفحہ:50۔

## انسان کی قدر و قیمت میں اضافہ

**پیارے اسلامی بھائیو!** خاندانِ مصطفےٰ کی شان دیکھئے کہ **اللہ** پاک کی بارگاہ میں اپنی بات پوری کرنے کا جذبہ اور کمی کا خوف ایسا تھا کہ ایک بار کے قُرعہ پر بات ختم نہیں کی اور اپنے مال کو نہیں دیکھا بلکہ ذاتِ خدا کی بارگاہ میں مانی ہوئی منت پر نظر تھی اور تین بار قرعہ نکال کر دل کو مطمئن کیا اور پھر سو (100) اُونٹ ذبح کیے اور **اللہ** پاک کی بارگاہ میں یہ عمل اتنا پسند کیا گیا کہ اُمّتِ محمدیہ میں اسی کو انسان کی دیت (خون کا فدیہ) قرار دیا گیا۔ جیسا کہ

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: عرب میں دِیت دَس اُونٹ تھی، سب سے پہلے حضرت عَبْدُ الْمُطَّلِب رَضِیَ اللہ عَنْہُ نے سو اُونٹ ذَبَح کئے، اس کے بعد یہ طریقہ رائج ہو گیا، **رَسولُ اللہ** صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی اسے برقرار رکھا۔ [1]

## جا! ہم نے تمہیں راہِ خدا میں وقف کیا...!!

**یاد رکھئے!** ہم میں سے کسی کے لیے بھی جائز نہیں کہ وہ اپنی اولاد کو ذبح کرے اور راہِ خدا میں اس کی قربانی دے۔ بالفرض اگر کسی نے کوئی خواب بھی دیکھا تو اُمتی کے خواب کی شرعی کوئی حَیْثِیَّت نہیں کہ جس پر عمل کرنا واجب ہو۔

**اے عاشقانِ رسول!** آپ نے حضرت عَبْدُ الْمُطَّلِب اور حضرت **عبداللہ** رَضِیَ اللہ عَنْہُمَا کا جذبہ جانثاری دیکھا۔ کاش! ہمارے دِل میں بھی **اللہ** پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحبَّت ایسی رچ بَس جائے کہ جان ومال، آل اَوْلاد، وَقْت، دولت کچھ بھی راہِ خدا میں قربان کرنے سے بالکل دریغ نہ کریں۔

---

1 ...طبقات ابن سعد، ذکر نذر عبد المطلب، جلد: 1، صفحہ: 72۔

**اے عاشقانِ صحابہ!** اپنی اَوْلاد کو وقف مدینہ کر دیجئے، جامعۃ المدینہ میں داخِلہ دلوایئے، انہیں نمازی، پرہیز گار، سنتوں کا پابند، پکا دیندار بنایئے، مبلغِ دعوتِ اسلامی، مَدَنی قافلوں کا مُسَافِر بنایئے اور خِدْمتِ دین کی سعادت حاصِل کیجئے...!!۔

**اے کاش!** ہمیں خود بھی اور ہماری اولاد کو بھی علمِ دِین سیکھنے سکھانے کا شوق نصیب ہو جائے، ہمارا وقت، ہمارا مال دِینِ اسلام کی سرْبلندی کے لیے قبول ہو جائے۔ بسا اوقات یہ بھی دیکھنے، سُننے کو ملتا ہے کہ لوگ دعائیں کرواتے ہیں کہ ہماری اولاد نیک نمازی بن جائے، حافظِ قرآن بن جائے لیکن اس کے ساتھ ہم اپنے بارے میں بھی غور کریں کہ میں جو اپنی اولاد کے لیے دُعائیں کروا رہا ہوں، کیا مجھے نیک بننے کی حاجت نہیں ہے، کیا مجھے بھی پابندی سے نماز نہیں پڑھنی؟ کیا مجھے بھی دُرست قرآنِ کریم پڑھنا نہیں آنا چاہئے؟۔ ہم اپنا یہ ذہن بنائیں کہ مجھے بھی جنت میں لے جانے والے اعمال اپنانے ہیں اور اپنی اولاد کو بھی راہِ جنّت پر چلانا ہے۔ ہمارے بزرگانِ دین کی تعلیم اور عمل یہ تھا کہ وہ اپنی اولاد کی دینی تربیت اس انداز سے کرتے تھے کہ اگر اسے راہِ خدا میں وقف کر دیا تو اپنے پاس واپس بلانا بھی درست نہ سمجھتے اور اسے راہِ خدا میں ہی رہنے کی تاکید کرتے جیسا کہ

## اللہ پاک کے نام پر وقف کرکے واپس نہ لو

حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری رَحۡمَۃُاللّٰہِ عَلَیۡہ کی عمر جب پندرہ برس ہوئی تو اپنی ماں سے عرض کی: "اے امی جان! مجھے اللہ پاک کی راہ میں وقف فرما دیجئے" والدہ کہنے لگیں: "اے میرے بیٹے! بادشاہوں کو وہ چیز تحفے میں دی جاتی ہے، جو ان کے شایانِ شان ہو، تجھ میں ایسی کوئی خوبی نہیں کہ اللہ پاک کی شان کے مطابق ہو۔" آپ رَحۡمَۃُاللّٰہِ عَلَیۡہ کو

حیا آئی آپ نے گھر میں ایک کمرہ اپنے لیے خاص کر لیا اور اس میں پانچ سال تک عبادت کرتے رہے۔ایک دن جب آپ رَحْمَۃُاللّٰہِعَلَیْہ کی والدۂ محترمہ آپ رَحْمَۃُاللّٰہِعَلَیْہ کے پاس آئیں، دیکھا کہ ان کا بیٹا عبادت میں مصروف ہے اور اس پر سعادت کے آثار نمایاں ہیں، ماں کو یقین ہو گیا کہ اب میرا بیٹا ایسا ہو چکا ہے کہ جسے میں اپنے رب کی بارگاہ میں پیش کر سکتی ہوں تو نیک والدہ نے آپ رَحْمَۃُاللّٰہِعَلَیْہ کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اور فرمایا:"اے میرے بیٹے! اب میں تجھے اپنے ربِ کریم کی راہ میں وقف کرتی ہوں۔" والدہ کی اجازت ملنا تھی کہ آپ رَحْمَۃُاللّٰہِعَلَیْہ راہِ خدا میں سفر کرنا شروع کر دیئے، دس سال سفر میں رہے اور عبادت سے لذّت حاصِل کرتے رہے۔ ایک دن آپ رَحْمَۃُاللّٰہِعَلَیْہ کو اپنی والدۂ محترمہ کی زیارت کا شوق ہوا تو گھر کی طرف چل پڑے۔ رات کے وقت جب آپ رَحْمَۃُاللّٰہِعَلَیْہ گھر پہنچے تو دروازہ کھٹکھٹایا تو پردے کے پیچھے سے آپ رَحْمَۃُاللّٰہِعَلَیْہ کی والدۂ محترمہ کی آواز آتی ہے:"اے سفیان! جو اللہ پاک کے نام پر کوئی چیز وقف کر دیتا ہے وہ واپس نہیں لیتا۔ میں نے تجھے اللہ پاک کے نام پر پیش کر دیا ہے، اب میں تجھے صرف اسی کے سامنے دیکھنا چاہتی ہوں۔"[1]

جان و دل یارب ہو قربانِ حبیبِ کبریا | اور ہاتھوں میں ہو دامانِ حبیبِ کبریا
ہم سیہ کاروں کی بخشش کی کوئی صورت نہیں | جُز ترے اے چشمِ گریانِ حبیبِ کبریا[2]

**اشعار کی وضاحت:** اے ہمارے ربِّ کریم ہمارے جان و دل تیرے محبوب صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

---

1 ...حکایتیں اور نصیحتیں، صفحہ:264۔
2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:60تا61۔

وَسَلَّم پر قربان ہوں اور ہمارے ہاتھوں میں ان کا دامن رہے کیونکہ ہم گناہ گاروں کی بخشش کی صورت فقط امت کی خاطر رونے والے محبوبِ خدا مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## نورِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بَرَکات

والدِ مصطفےٰ حضرت **عبدُاللہ** رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی پیشانی مُبارَک میں نورِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم روشن تھا، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اس کی برکات دیکھتے، ایک دِن اپنے والِد حضرت عَبْدُ الْمُطَّلِب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بتایا: مجھ سے دو نور نکل کر پھیل جاتے ہیں، ان میں سے ایک مَشْرِق اور دوسرا مَغْرِب کو ڈھانپ لیتا ہے پھر یہ دونوں نور گول گھوم کر بادل کی طرح ہو جاتے ہیں، پھر آسمان کھلتا ہے اور دونوں نور آسمان میں جا کر لمحے بھر میں واپس آجاتے ہیں، مزید یہ کہ میں جس جگہ بیٹھوں زمین سے آواز آتی ہے: اے وہ جن میں نورِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بطورِ امانت رکھا گیا ہے، آپ پر سلام ہو! جب میں خشک زمین یا سُوکھے درخت کے نیچے بیٹھتا ہوں، وہ فوراً سبز ہو جاتا اور اس کی ٹہنیاں مجھ پر جھکنے لگتی ہیں، جب وہاں سے اُٹھ جاؤں تو اپنی پہلی حالت پر لوٹ آتا ہے۔ یہ سُن کر حضرت عَبْدُ الْمُطَّلِب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: بیٹا! مُبارَک ہو! مجھے امید ہے کہ وہ نورِ مکرم جس کا ہم سے وعدہ کیا گیا ہے، تم سے ہی ظاہِر ہو گا، تمہاری وِلادت سے پہلے میں نے خواب دیکھے ان سے یہی اشارہ ملتا ہے کہ تم دونوں جہاں میں سب سے زیادہ عزت والے رسولِ خدا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے والِد بنو گے۔ (1)

---

1 ... تاریخ الخمیس، الطلیعۃ الثالثۃ، ذکر ولادۃ عبد اللہ، جلد: 1، صفحہ: 331۔

# لات وعُزّیٰ کی چیخ وپُکار

والدِ مصطفےٰ حضرت **عبدُاللہ** رَضِیَ اللہ عَنْہُ جب بھی عَرَب کے 2 بڑے بُتوں "لات اورعُزّیٰ" کے قریب جاتے وہ بلّی کی طرح چیخ کر روتے اور کہتے: اے وہ جن میں نورِ **مُحَمَّد** صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم بطورِامانت رکھا گیاہے! آپ کا ہم سے کیا تَعَلُّق!! ہماری اور دنیا کے تمام بُتوں کی ہلاکت **مُحَمَّد** صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دستِ حق پر ہو گی۔(1)

شک ان کے ایمان پہ کرنے سے پہلے یاد رکھو | مرے رسول کے والِد ہیں پیارے عبداللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** اللہ پاک نے نبیِ پاک صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو ایسے خاندان میں بھیجا جس کے حسب و نسب پر کوئی طعن نہ تھا ۔نبیِ پاک صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے والد اور والدہ دونوں کا خاندان عرب کے بہترین قبیلے، بہترین قوم اور بہترین شاخ میں سے ہیں ۔یہ بھی حقیقت ہے کہ رسولِ پاک صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا سارا شجرہ نسب محترم اور نامور شخصیات پر مشتمل ہے، وہ سب کے سب اپنی قوم کے سردار اور راہنما تھے اور معاشرے میں مرکزی حیثیت رکھتے تھے۔ **اللہ** پاک کے آخری نبی محمد عربی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے آباؤاجداد سب **اللہ** پاک کو ایک ماننے والے تھے ۔ان میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہیں تھا کہ جو اللہ پاک کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرتا ہو۔

**سیدِدوعالم شاہِ اولادِ آدم** صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کبھی لوگ دو گروہ نہ ہوئے مگر مجھے اللہ پاک نے بہتر گروہ میں کیا تو میں اپنے ماں باپ سے ایسا پیدا ہوا کہ

1 ...تاریخ الخمیس، الطلیعۃ الثالثۃ، ذکر ولادۃ عبد اللہ، جلد:1، صفحہ:332۔

زمانۂ جاہلیت کی کوئی بات مجھ تک نہ پہنچی اور میں خالص نکاح صحیح سے پیدا ہوا آدم سے لے کر اپنے والدین تک ، تو میرا نفس کریم تم سب سے افضل اور میرے باپ تم سب کے والدین سے بہتر۔(1)

| | | | |
|---|---|---|---|
| والدِ | مصطفےٰ | جنتی | جنتی |
| مادرِ | مصطفےٰ | جنتی | جنتی |
| والدینِ | مصطفےٰ | جنتی | جنتی |

**اے عاشقانِ رسول!** ہم نے سنا کہ والدِ مصطفےٰ حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قریش میں اور اپنے سب بہن بھائیوں میں نمایاں تھے اور رسولِ مکرم رحمتِ دوعالم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نور جن پُشتوں سے آیا، وہ سب اللہ پاک کی ذات پر ایمان رکھنے والے تھے۔ آیئے اب والدۂ ماجدہ حضرتِ آمنہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا تذکرہ سنتے ہیں کہ اللہ پاک نے اپنے نبی کے نور کے لئے انہیں کیسے منتخب فرمایا:

## یمنی عالِم کی پیشین گوئی

حضور صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دادا حضرت عَبْدُالْمُطَّلِب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اپنے شہزادے کے لئے فکر مند تھے اور ان کے لئے ایسی عَوْرَت کی تلاش میں تھے جو حُسْنِ صُورت کے ساتھ ساتھ اعلیٰ سیرت و کردار کی مالِک، حسب ونسب اور عفت وپارسائی میں بھی ممتاز ہو۔ فرماتے ہیں: سردی کا موسم تھا، ہم تجارتی قافلے کے ساتھ یمن گئے، وہاں زَبُور شریف پر ایمان رکھنے والے ایک عالِم سے میری ملاقات ہوئی، اس کے پوچھنے پر میں نے بتایا کہ میں

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:30، صفحہ:282۔

قبیلہ قریش میں بنوہاشم سے ہوں۔ اُس نے میرے چہرے کے بَعْض حصے کو بغور دیکھ کر کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے ایک ہاتھ میں بادشاہت اور دوسرے میں نبوت ہے لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے...!! ہمارے عِلْم کے مُطَابِق نبوت بنوزُہرہ کے حصے میں ہے۔ پھر کہنے لگا: جب آپ واپس جائیں تو بنوزُہرہ میں نِکاح کیجئے۔ (1)

## حضرت آمنہ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہَا

"بنوزُہرہ" قبیلہ قریش کی ایک شاخ ہے، حضرت آمنہ بنت وَہَب رَضِیَ اللّٰہ عَنْہَا جن کا تَعَلُّق بنوزُہرہ سے تھا، حسب ونسب اور مقام ومرتبے کے اعتبار سے اس وَقْت کی تمام خواتین میں افضل واعلیٰ تھیں، اللہ پاک نے آپ کو ظاہِری حُسْن وجمال کے ساتھ ساتھ اعلیٰ اَوصاف وکردار اور باطنی کمالات سے بھی خوب نوازا تھا، عقل مندی ودانائی کے سبب آپ کو "حَکِیْمَہ" کہہ کر پُکارا جاتا تھا۔ (2)

## "آمنہ" نام کی وضاحت

مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آمنہ کا معنیٰ ہے: ایمان والی بی بی یا امان والی بی بی یا امانت والی بی بی رَضِیَ اللّٰہ عَنْہَا۔ مزید فرماتے ہیں: "آمنہ" میں 4 حرف ہیں: (1): الف، (2): میم، (3): نون اور (4): ہا۔ "الف" سے "اللہ" کی طرف اشارہ ہے، "میم" سے **محمد** صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جانِب، "نون" سے نور کی طرف اور "ہا" سے ہدایت کی جانِب۔

---

(1)... مستدرک، کتاب: تواریخ المتقدمین، ذکر اخبار سید المرسلین، جلد: 3، صفحہ: 497، حدیث: 4232۔

(2)... تاریخ الخمیس، الطلیعۃ الثالثۃ، ذکر تزوج عبد اللہ آمنہ، جلد: 1، صفحہ: 335 بتغیر قلیل۔

| | |
|---|---|
| تم سے ایمان و امانت اور امن | تم سے فیضاں، تم سے عرفاں آمنہ |
| آمنہ کے تین معنیٰ بالیقیں | با امانت، امن و ایماں آمنہ |
| تم سے اللہ و محمد ہیں عیاں | نور و ہدیٰ تم میں پنہاں آمنہ[1] |

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## زمانہ جاہلیت میں بھی پردے کا اہتمام

امام جلال الدین سیوطی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ جو صرف نامور مصنف، بلند پایہ مفسر، محدث، فَقیہ، شاعر، مؤرِّخ اور ماہر لغت ہی نہ تھے بلکہ اپنے زمانے کے مجدِّد اور بہت بڑے عاشقِ رسول بھی تھے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کو 75 مرتبہ حالتِ بیداری میں پیارے آقا مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی۔ اور آپ نے ایک ایسی تفسیر لکھی ہے جس میں دس ہزار سے زائد احادیث نقل کی ہیں اور آپ کی کتب کی تعداد 200 سے زائد ہے اور آپ نے والدینِ مصطفےٰ کے ایمان پر 6 رسائل تصنیف فرمائے ہیں آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت سَیِّدَہ آمنہ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہَا پاک دامن، پردہ دار اور گھر کی چار دیواری میں رہ کر مردوں کے میل جول سے پرہیز کرنے والی خاتون تھیں۔[2]

## بے پردگی الٹی عقل والوں کا طریقہ ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** اسلام سے پہلے کا دور میں جب خالی بے پردگی نہیں فحاشی بھی عام تھی، اسی زمانے کے مُتعلِّق اللہ پاک نے ارشاد فرمایا:

---

1 ...رسائل نعیمیہ، دیوان سالک، صفحہ: 32 بتقدم و تاخر۔
2 ...رسائل امام جلال الدین، مسالک الحنفا، المسلک الاول، صفحہ: 17۔

| | |
|---|---|
| وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى (پارہ22،سورۃ الاحزاب:33) | ترجمہ: اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی۔ |

سُبْحٰنَ اللہ! اُمِّ مصطفٰے، حضرت آمنہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا ایسے ماحول میں بھی باپردہ وباحیا رہیں۔ مَعْلُوم ہوا بلند کردار لوگ زمانے کی اندھی تقلید نہیں کرتے بلکہ عقل ودانائی سے کام لیتے اور اعلیٰ اخلاق وکردار اپناتے ہیں نیز یہ بھی پتا چلا کہ زمانۂ جاہلیت میں بھی بے پردگی بے عقل بلکہ اُلٹی عقل والوں کا طریقہ تھا ورنہ اس وَقْت کے لوگ پردہ دار خاتون حضرت آمنہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کو "حَکِیْمَہ یعنی عقل مند ودانا خاتون" کا لقب نہ دیتے۔ **سیدہ آمنہ** رَضِیَ اللہُ عَنْہَا **کی شان دیکھئے کہ اللہ پاک** نے انہیں اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے بطورِ ماں منتخب کیا، **سیدہ آمنہ** رَضِیَ اللہُ عَنْہَا **کی شان دیکھئے** کہ یہ اپنی قوم میں اعلیٰ نسب والی تھیں۔ **سیدہ آمنہ** رَضِیَ اللہُ عَنْہَا **کی شان دیکھئے** کہ یہ انتہائی شریف تھیں ۔ **سیدہ آمنہ** رَضِیَ اللہُ عَنْہَا **کی شان دیکھئے** کہ اپنے زمانے کی سب سے نیک صفات والی صحابیہ خاتون تھیں۔ **سیدہ آمنہ** رَضِیَ اللہُ عَنْہَا **کی شان دیکھئے** کہ آپ اعلیٰ اخلاق وکردار کی مالک تھیں۔ **سیدہ آمنہ** رَضِیَ اللہُ عَنْہَا **کی شان دیکھئے** کہ آپ نہایت پاکیزہ تھیں۔ (1)

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہم نے سنا کہ سیدہ ،طاہرہ ، والدۂ ماجدہ حضرتِ آمنہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا زمانۂ جاہلیت میں باپردہ رہیں۔ **اللہ پاک** نے اسلام کے ذریعے عورتوں پر یہ احسان کیا کہ انہیں پردے کا حکم دیا۔ اور یہ حکم بے شمار حکمتوں پر مشتمل ہے۔ پردہ عورتوں کی عزت کا محافظ ہے، پردہ دلوں کی پاکیزگی اور طہارت کا ذریعہ ہے، پردہ عورت کی فطری حیا کا تقاضا ہے۔ پردہ جدید سائنسی تحقیق کے اعتبار سے چہرے کی جلد کو سورج کی نقصان دہ شعاعوں سے بچاتا ہے، پردہ جلد کو گرمی کی تپش سے جل کر خراب ہونے سے بچاتا ہے۔ اور پردہ چہرے

(1)... مواہب اللدنیہ، جلد:1، صفحہ:60۔

کی بیماریوں کا باعث بننے والے مٹی اور دھول کے ذرات سے بچاتا ہے۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** ان باتوں کو بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم اپنے گھر پر نظر دوڑائیں۔ کہیں یہ بے پردگی کی خرابی ہمارے گھروں میں تو نہیں پائی جاتی، اگر ایسا ہے تو پھر ہمیں نیکی کی دعوت دے کر پردہ کروانا ہوگا، کیونکہ بے پردگی جہنم میں جانے کا ذریعہ ہے اور ہمیں قرآن پاک نے حکم ارشاد فرمایا ہے:

| | |
|---|---|
| یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ (سورۂ تحریم، پارہ:28، آیت:6) | ترجمۂ: اے ایمان والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ |

## حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ کی ایک کرامت

حضرت آمنہ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہَا کے والِد حضرت وَہَب رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ ایک روز شِکار کے لئے جنگل گئے، وہاں آپ نے عجیب منظر دیکھا، حضرت عَبْدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ جو شِکار کے لئے آئے تھے، جنگل میں اکیلے ہیں اور یہود کے تقریباً نوّے (90) افراد ننگی تلواریں لئے آپ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ کو گھیرے ہوئے ہیں۔ حضرت وَہَب رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ فرماتے ہیں: ایک قرشی نوجوان کو مشکل میں دیکھ کر میں اس کی مدد کے لئے بڑھنے ہی والا تھا کہ اچانک کچھ گھوڑے پر سوار نمودار ہوئے، یہ انسانوں جیسے نہیں تھے، انہوں نے آتے ہی یہودی دستے پر حملہ کر کے انہیں مار بھگایا اور والدِ مصطفٰے حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ کو بحفاظت ان کے گھر تک پہنچا دیا۔ (1)

---

1 ... تاریخ الخمیس، جلد:1، صفحہ:334 بتغیر قلیل۔

## حضرت عبد اللہ و آمنہ رَضِیَ اللہ عَنْہُمَا کا نکاح مبارک

یہ منظر دیکھ کر حضرت وَہَب رَضِیَ اللہ عَنْہُ حضرت عَبْدُ اللہ رَضِیَ اللہ عَنْہُ سے بہت متاثر ہوئے اور دِل ہی دل میں پختہ ارادہ کر لیا کہ اپنی نورِ نظر آمنہ رَضِیَ اللہ عَنْہَا کا نِکاح ان ہی سے کروں گا۔ گھر آکر آپ نے اپنی زَوجہ یعنی حضرت آمنہ رَضِیَ اللہ عَنْہَا کی والِدہ حضرت بَرَّہ رَضِیَ اللہ عَنْہَا کو تمام واقعہ بتایا اور کہا: عَبْدُ اللہ قریش کے سب سے حَسین و جمیل اور اعلیٰ نسب ہیں، میں اپنی بیٹی آمنہ کے لئے ان کے عِلاوہ کسی کو پسند نہیں کرتا۔ پھر اپنی دِلی تمنا حضرت عبد المطلب رَضِیَ اللہ عَنْہُ تک پہنچادی، خدا کی شان کہ حضرت عبد المطلب رَضِیَ اللہ عَنْہُ اپنے نورِ نظر حضرت عَبْدُ اللہ رَضِیَ اللہ عَنْہُ کے لئے جیسی خاتون کی تلاش میں تھے،وہ تمام خوبیاں حضرت آمنہ رَضِیَ اللہ عَنْہَا میں کامِل طور پر مَوجُود تھیں، لِہٰذا حضرت عبد المطلب رَضِیَ اللہ عَنْہُ نے اس رشتے کو خوشی خوشی قبول کر لیا۔[1] چنانچہ 24سال کی عُمرِ مُبارَک میں حضرت عَبْدُ اللہ رَضِیَ اللہ عَنْہُ کا حضرت آمنہ رَضِیَ اللہ عَنْہَا سے نِکاح ہو گیا۔[2]

آئی ندا کہ آمنہ جاگے تیرے نصیب | آئیں گے تیری گود میں اللہ کے حبیب
گودی میں تو کھلائے گی آج اپنے لال کو | اللہ نے کیا ماہِ کامِل ہلال کو[3]

والدِ مصطفےٰ جنتی جنتی | مادرِ مصطفےٰ جنتی جنتی
والدینِ مصطفےٰ جنتی جنتی | والدینِ مصطفےٰ جنتی جنتی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...تاریخ الخمیس، جلد:1، صفحہ:334بتغیر قلیل۔
2 ...سیرت مصطفےٰ، صفحہ:59بتغیر قلیل۔
3 ...مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:21۔

## اللہ کی ولیہ سیدہ آمنہ

اللہ کی ولیہ سیدہ آمنہ کو یہ شرف حاصل تھا کہ ولادت کے ایام میں ہر ماہ میں آپ کو انبیاء کی زیارت ہوتی تھیں۔ اللہ کی ولیہ سیدہ آمنہ کو یہ شرف حاصل تھا کہ ولادتِ مصطفیٰ کے وقت مکہ میں رہتے ہوئے شام کے محلات کو دیکھ لیا۔ اللہ کی ولیہ سیدہ آمنہ کو یہ شرف حاصل تھا کہ آپ نے اصحابِ فیل کو ابابیل کے مارنے والے واقعہ کو دیکھ لیا تھا۔ اللہ کی ولیہ سیدہ آمنہ کو یہ شرف حاصل تھا کہ آپ نے سرورِ ذیشان سلطانِ دوجہاں کے بچپن میں ہی ان کے نبی ہونے کی تصدیق فرمادی تھی۔

## والدینِ مصطفےٰ رَضِیَ اللہ عَنْھُمَا صحابی ہیں

**پیارے اسلامی بھائیو!** نبیوں کے سلطان رسولِ ذیشان صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کی ظاہری حیات میں جاگتی آنکھوں سے ایمان کی حالت میں زیارت کرنے اور ایمان ہی پر دُنیا سے جانے والے کو صَحابِی کہتے ہیں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!** والدینِ مصطفےٰ رَضِیَ اللہ عَنْھُمَا صَحَابِی ہیں اور صحابی بھی کیسے انوکھے ہیں رسولِ ذیشان رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے اللہ پاک کی عطا سے انہیں زِندہ کیا، چہرۂ اَنْوَر دکھایا، کلمہ پڑھایا اور اُمّت میں شامِل کر کے درجۂ صَحَابِیت پر فائِز فرمایا۔ ایسی صَحَابیت کسی اور کے حِصّے میں نہیں آئی۔

## اَہْلِ سُنّت کے دو سچے و سُچے عقیدے

**اے عاشقانِ رسول!** "صَحَابِی" بہت اونچے رُتبے والے ہیں۔ قرآن وحدیث سے ثابِت شُدہ اَہْلِ حق اَہْلِ سُنّت وجماعت کے 2 عقیدے ہیں: (1): کوئی ولی کتنے ہی بڑے

مرتبے کا ہو، کسی صَحابِی کے رُتبہ کو نہیں پہنچتا۔ 2: تمام صَحابۂ کرام جنتی ہیں، وہ جہنم کی ہلکی سی آواز بھی نہ سنیں گے۔

| | | |
|---|---|---|
| ہر صحابی نبی! | جنتی! | جنتی! |
| والدینِ نبی! | جنتی! | جنتی! |

**اے عاشقانِ رسول!** کیا آپ صحابہ کی شان جانتے ہیں! صحابہ کی شان یہ ہے کہ ان کی عزت کرنے کا حکم اللہ کے آخری نبی نے ارشاد فرمایا۔[(1)] صحابہ کی شان یہ ہے کہ انہیں امت میں سب سے زیادہ عزت والے فرمایا گیا۔[(2)] صحابہ کی شان یہ ہے کہ انہیں دیکھنے والے کو آگ نہ چھوئے گی۔[(3)] صحابہ کی شان یہ ہے کہ ان سے محبت کرنا اللہ کے رسول سے محبت کرنا ہے اور ان سے بغض رکھنا اللہ کے رسول سے بغض رکھنا ہے[(4)] اور ان کا دفاع کرنے والے بروزِ قیامت اللہ کے آخری نبی محمد عربی کی حفاظت میں ہوگا۔[(5)]

**والدینِ مصطفٰے صحابی ہیں** اور ہر صحابی جنتی ہے۔**والدینِ مصطفٰے صحابی ہیں اور** صحابی اس امت کے سب سے بہترین افراد ہیں۔**والدینِ مصطفٰے صحابی ہیں** اور ہر صحابی اس امت کے لئے امان ہیں۔**والدینِ مصطفٰے صحابی ہیں** اور صحابی سے محبت کرنا حضور سے محبت کرنا ہے۔اور ان سے بغض رکھنا حضور سے بغض رکھنا ہے۔**والدینِ مصطفٰے صحابی ہیں** اور جو صحابی جس جگہ وفات پائے کل بروزِ قیامت وہاں کے رہنے والوں کا پیش رو اور ان کے لیے نور ہوگا۔

---

1 ...ترمذی، ابواب: فتن، باب: ماجاء فی لزوم الجماعۃ، صفحہ: 522، حدیث: 2165۔
2 ...ترمذی، ابواب: فتن، باب: ماجاء فی لزوم الجماعۃ، صفحہ: 522، حدیث: 2165۔
3 ...ترمذی، باب: ماجاء فی فضل من رای النبی، صفحہ: 869، حدیث: 3862۔
4 ...ترمذی، باب: فی من سَبَّ اصحاب النبی، صفحہ: 870، حدیث: 3866۔
5 ...فضائل صحابہ احمد بن حنبل، جلد: 1، صفحہ: 63۔

حکیم الامت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُاللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں:نبیوں کے سردار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم کی پیدائش سے پہلے آپ کی تشریف آوری کی دھوم مچ گئی تھی۔لوگ آپ کی نبوت، آپ کی بت شکنی اور دیگر صِفات کے خطبے پڑھ رہے تھے، حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہ عَنْہُ نے بہت سے عجائب خود دیکھے تھے۔سیدہ آمنہ خاتون رَضِیَ اللہ عَنْہا نے ولادتِ پاک کے ایام میں بہت سے معجزات کا مشاہدہ کیا۔ اصحابِ فیل کا عجیب وغریب واقعہ دیکھا کہ جماعتِ فیل کو ابابیل نے مار دیا، ہر ماہ ایک پیغمبر خواب میں حضرت آمنہ کو حضور صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم کی بشارت، ان کے اوصاف کی خبر دیتے رہے۔آپ رَضِیَ اللہ عَنْہا نے ولادتِ مصطفٰے کے وقت مکہ میں رہتے ہوئے شام کے محلات کو دیکھ لیا۔آپ رَضِیَ اللہ عَنْہا نے اپنے پھول کے اظہارِ نبوت سے پہلے ہی ان کے نبی ہونے کی تصدیق فرمائی جیسا کہ

ایک دفعہ حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہ عَنْہَا نے والدۂ مصطفٰے حضرت آمنہ رَضِیَ اللہ عَنْہا سے عرض کیا کہ تمہارے لختِ جگر کا سینہ چاک کیا گیا ہے، میں ڈرتی ہوں تو فرمایا:مت ڈر!یہ سچے نبی ہیں، انہیں شیطان یا اس کے علاوہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔جس کو اللہ پاک نے اس بات کا علم دیا کہ ان کا بیٹا آخری نبی ہے کیا ان کے ایمان میں شک کیا جا سکتا ہے؟

والدینِ مصطفٰے اللہ پاک پر ایمان رکھنے والے تھے اور اسے ایک ماننے والے تھے تبھی تو ان کے حضرات کے نام عبد اللہ اور آمنہ ہوئے۔عبد اللہ کے معنی ہیں اللہ کا بندہ اور آمنہ کے معنی ہیں اللہ کی امانت رکھنے والی یا دنیا کو امن دینے والی بی بی یا ایمان والی۔یہ نام بتاتے ہیں کہ انہیں اپنے رب پر ایمان تھا یہ شرک سے پاک تھے۔

والدِ مصطفٰے جنتی جنتی

ماؤرِ مصطفٰے جنتی جنتی

والدینِ مصطفٰے جنتی جنتی

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اِجتماع

**پیارے اسلامی بھائیو!** دِل میں عشق مدینہ بڑھانے، یادِ مدینہ، ذِکرِ مدینہ کرنے، گُناہوں اور فضولیات سے بچنے، اچھی، بامقصد، سنتوں بھری اور نیکیوں والی زندگی گزارنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور 12 دینی کاموں میں بھی خوب حِصّہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت میں اس کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے ایک کام ہے: ہفتہ وار اِجتماع۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہر جمعرات کو بعد نمازِ مغرب اور بعض مقامات پر بعد نمازِ عِشاء دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنتوں بھرا اِجتماع ہوتا ہے، جس میں تِلاوت، نعت، بیان اور ذِکر و دُعا ہوتی ہے اور آخر میں سیکھنے سکھانے کے حلقے بھی لگائے جاتے ہیں، یُوں ہفتہ وار اِجتماع کے ذریعے نیکیاں کمانے اور عِلمِ دین حاصِل کرنے کا خوب موقع ملتا ہے، آپ بھی پکّی نیت فرمائیے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ الْکَرِیْم! ہر جمعرات پابندی کے ساتھ خود بھی ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کروں گا اور نیکی کی دعوت دے کر دوسروں کو بھی ساتھ لایا کروں گا۔

## ٹیبل ٹینس کا شوقین کیسے سُدھرا...؟

کراچی کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ وہ مذہبی ذِہن

نہ ہونے کی وجہ سے فضولیات میں اپنے دِن رات گزار رہے تھے، گُناہوں کا بھی سلسلہ تھا، اور انہیں ٹیبل ٹینس کا بے حد شوق تھا، شام ہوتے ہی ٹیبل ٹینس کھیلنے میں مَصرُوف ہو جاتے اور بعض اَوقات یہ سلسلہ رات گئے تک جارِی رہتا، ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انہیں اور ان کے ساتھ کھیلنے والوں کو نماز پڑھنے اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے کی دعوت پیش کی، اسلامی بھائی انہیں مسلسل نیکی کی دعوت پیش کرتے رہے، آخر یہ ٹیبل ٹینس کے شوقین ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگے، الحمد للہ! ہفتہ وار اجتماع کی برکت سے آہستہ آہستہ ان کا دِل نرم ہو گیا، ان کے سیاہ دِل کی کالک اُترنے لگی، انہوں نے اپنے تمام گُناہوں سے توبہ کی اور فضولیات کو چھوڑ کر دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ دینی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔

یہاں سنّتیں سیکھنے کو ملیں گی | دِلائے گا خوفِ خُدا مدنی ماحول
تُو آ بے نمازی، ہے دیتا نمازی | خُدا کے کرم سے بَنا مدنی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ایپلی کیشن کا تعارف

### کلمہ اور دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں سنتوں کا پیغام عام کرنے کیلئے کم و بیش 100 شعبہ جات (Departments) میں مدنی کام کررہی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ (I.T Department) نے عاشقانِ رسول کے لیے بہت ساری موبائل اپلی کیشنز (Applications) کا اِجرا کیا ہے۔ بچوں کی

تربیت کے لیے ایک بہترین موبائل اپلی کیشن بنام کلمہ اور دعا" **Kalma and Dua** " بھی جاری کی ہے جس میں مکمل **6 کلمے**، **پیاری پیاری دعائیں**، **سنتیں اور آداب** دل کش انداز میں بیان کیے گئے ہیں۔ یہ اپلی کیشن اردو اور انگلش زبان میں ہے۔ یہ اپلی کیشن والدین کے لیے بچوں کو **اسلامی ماحول** دینے میں بہت معاون و مددگار ہے، لہٰذا اس سے بھرپور فائدہ اُٹھایا جائے، آجکل عموماً بچے **ویڈیو گیمز** (Video Games) اور **کارٹون** وغیرہ دیکھنے میں بہت سارا وقت ضائع کر دیتے ہیں، اس اپلی کیشن کی برکت سے بچے **علمِ دین سیکھیں گے**، **دُعائیں یاد کریں گے**، **سُنّتیں و آداب سیکھیں گے**۔ اِنْ شَآءَ الله

آپ اپنی قیمتی تجاویز اور آراء اپلی کیشن کی فیڈ بیک پر دے سکتے ہیں۔ آج ہی اپنے موبائل میں یہ ایپ انسٹال کیجئے اور دوسروں کو بھی انسٹال کرنے کا مشورہ دیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے خوشبو کی چند سنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں:

## خوشبو کی سُنّتیں اور آداب

**پیارے اسلامی بھائیو!** آیئے! خُوشبو کی سُنتیں اور آداب کے بارے میں سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے ایک فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: 4 چیزیں نبیوں کی سُنّت میں داخل ہیں: نکاح، مسواک، حیا اور خوشبو لگانا۔[1] ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خوشبو کا تُحفہ رد نہیں فرماتے تھے۔[2] ❁ نمازِ جمعہ کے لیے خوشبو لگانا

---

1 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب: الطہارۃ، جلد: 1، صفحہ: 88، حدیث: 382۔

2 ... سنتیں اور آداب، صفحہ: 85

مستحب ہے۔[1] ❊ نماز میں ربّ کریم سے مُناجات ہے تو اس کے لئے زینت کرنا عطر لگانا مُستَحب ہے[2] ❊ آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ عمدہ خوشبو استعمال کرتے اور اسی کی دوسرے لوگوں کو بھی تلقین فرماتے[3] ❊ ناخوشگوار بُو یعنی بدبو آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ناپسند فرماتے۔[4] ❊ مَردوں کو اپنے لباس پر ایسی خوشبو استعمال کرنی چاہیے جس کی خوشبو پھیلے مگر رنگ کے دھبّے وغیرہ نظر نہ آئیں۔[5] ❊ عورتوں کے لئے خوشبو کی ممانعت اس صورت میں ہے جبکہ وہ خوشبو اجنبی مَردوں تک پہنچے، اگر وہ گھر میں عطر لگائیں جس کی خوشبو خاوند یا اولاد، ماں باپ تک ہی پہنچے تو حرج نہیں۔[6] ❊ اسلامی بہنوں کو ایسی خوشبو نہیں لگانی چاہیے جس کی خوشبو اُڑ کر غیر مَردوں تک پہنچ جائے[7] ❊ فرمانِ مصطفےٰ: عورت جب خوشبو لگا کر کسی مجلس کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی بدکارہ ہے۔[8]

طرح طرح کی سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی دو کتب **"بہارِ شریعت"** حِصّہ 16 312 صفحات اور 120 صفحات پر مشتمل کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** اس کا مطالعہ فرمایئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:774، حصہ:4 ملخصاً۔

2 ... نیکی کی دعوت، صفحہ:207۔

3 ... سنّتیں اور آداب، صفحہ:83

4 ... سنّتیں اور آداب، صفحہ:83۔

5 ... سنّتیں اور آداب، صفحہ:85۔

6 ... سنّتیں اور آداب، صفحہ:85۔

7 ... سنّتیں اور آداب، صفحہ:86۔

8 ... ترمذی، کتاب:الادب، صفحہ:652، حدیث:2786۔

# دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

## ﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

## ﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ اَنس رَضِیَ اللہ عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

## ﴾3﴿ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (1)

## ﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہ عَلَیۡہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (2)

## ﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ واٰلہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہ عَنۡہ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (3)

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (4)

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔

4 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

## ﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

**جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ**

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

## ﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

**لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ**

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

**فرمانِ مصطفےٰ** صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (2)

**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات۔۔۔28 اکتوبر** 2021ء

**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!** ہفتہ وار **مدنی مذاکرے میں امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **کی طرف سے کسی رِسالے کا مطالعہ** کرنے یا آڈیو سُننے کی ترغیب اِرشاد فرمائی جاتی ہے، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں اس رِسالے " **کس کس کو عیب بتاسکتے ہیں؟**" کا اِعلان کیا جائے گا، تمام عاشقانِ رسول **مطالعے کی برکات** اور **امیرِ اہلسنّت کی دُعائیں** لینے کے لیے یہ رسالہ ضرور حاصل فرمائیں۔

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
2 ...تاریخ اِبنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

## فیضان مدنی مذاکرہ جاری رہے گا۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہر ہفتے **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ مدنی چینل پر براہِ راست ہفتہ وار (Weekly) مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں ، آنے والے ہفتے کو بھی رات تقریباً **09:30** بجے **مدنی چینل پر براہِ راست**(Live)ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوت و نعت سے ہو گا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت ، امیر اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار قادری** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ سوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے ،اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الکریم

## مکتبۃ المدینہ کا اعلان

مکتبۃ المدینہ کی طرف سے ایک بہت ہی پیارا رسالہ شائع ہوا ہے جس کا نام ہے **"کلمہ نماز کورس"**۔اس میں آپ نماز ، وضو، غسل اور تیمم کے مسائل آسان انداز میں پڑھ سکیں گے ، اس کے علاوہ (❀) کلمے ، ایمانِ مجمل اور ایمانِ مفصل ترجمے کے ساتھ (❀) نماز کے فرائض و شرائط کا بیان ، نماز کا مکمل طریقہ (❀) مختلف دعائیں ، سنتیں اور آداب وغیرہ۔ یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ سے 26روپے میں قیمتاً خرید فرمائیں۔

## ہفتہ وار اجتماع میں رات گزارنے والوں کے لیے دُعائے عطار

یا ربِّ کریم!جو اسلامی بھائی مہینے کی چوتھی جمعرات ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رات گزارے اوراِشراق تک ٹھہرا رہے،اُس کو بار بار حج و حاضریٔ مدینہ سے مشرّف فرمااور ایمان و عافیت کے ساتھ زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں اپنے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الۡاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

## مدنی قافلوں کے مسافروں کے لیے دُعائے عطار

یااللہ پاک! جو کوئی انگریزی ماہ کا پانچواں جمعہ ہونے کی صورت میں اُس دن مدنی قافلے میں سفر کرے، اُس پر جہنّم حرام کردے۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

## سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا جدول

آج سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں ہم "**خاموشی اختیار کرنے** "کے موضوع پر سُنیں گے مثلاً (❀) خاموشی اختیار کرنا افضل عمل ہے۔ (❀) خاموشی کے فوائد و ثمرات (❀) کیا بولا جائے اور کیا نہیں؟ (❀) ایمان پر خاتمے کی دُعا یاد کروائی جائے گی، دُعا یاد کروانے کے بعد نیک اعمال کے رسالے سے اجتماعی جائزہ لیا جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الکریم